

تیمتھیس ۲

تیمتھیس ۲ باب ۱

- ۱ پوُلُس کی طرف سے جو اُس زندگی کے وعدہ کے موافق جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کی مرضی سے مسیح یسوع کا رسول ہے۔
- ۲ پیارے فرزند تیمتھیس کے نام۔ فضل۔ رحم اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع کی طرف سے تجھے حاصل ہوتا رہے۔
- ۳ جس خُدا کی عبادت میں صاف دل سے باپ دادا کے طور پر کرتا ہوں اُس کا شکر ہے کہ اپنی دُعاؤں میں بلا ناغہ تجھے یاد رکھتا ہوں۔
- ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کر کے رات دن تیری ملاقات کا مُشتاق رہتا ہوں تاکہ خوشی سے بھر جاؤں۔
- ۵ اور مجھے تیرا وہ بے ریا ایمان یاد دلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئس اور تیری ماں یونیکے رکھتی تھیں اور مجھے یقین ہے کہ تُو بھی رکھتا ہے۔
- ۶ اسی سبب سے میں تجھے یاد دلاتا ہوں کہ تُو خُدا کی اُس نعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے باعث تجھے حاصل ہے۔
- ۷ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ قُدرت اور تربیت کی رُوح دی ہے۔
- ۸ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے موافق خوشخبری کی خاطر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔
- ۹ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلانے سے بُلایا ہمارے کاموں کے موافق نہیں بلکہ اپنے خاص ارادہ اور اُس فضل کے موافق جو مسیح یسوع میں ہم پر ازل سے ہوا۔
- ۱۰ مگر اب ہمارے مُنّجی مسیح یسوع کے ظہور سے ظاہر ہوا جس نے موت کو نیست اور زندگی اور بقا کو اُس خوشخبری کے وسیلہ سے روشن کر دیا۔
- ۱۱ جس کے لئے میں منادی کرنے والا اور رسول اور اُستاد مُقرر ہوا۔
- ۱۲ اسی باعث سے میں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہوں لیکن شرماتا نہیں کیونکہ جس کا میں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دن تک حِفاظت کر سکتا ہے۔
- ۱۳ جو صحیح باتیں تُو نے مجھ سے سُنیں اُس ایمان اور محبّت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۔
- ۱۴ رُوح القدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہوا ہے اِس اچھی امانت کی حِفاظت کر۔
- ۱۵ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے پھر گئے۔ جن میں سے فوگلس اور ہر مگنیس ہیں۔
- ۱۶ خُداوند اُنیسفرس کے گھرانے پر رحم کرے کیونکہ اُس نے بہت دفعہ مجھے تازہ دم کیا اور میری قید سے شرمندہ نہ ہوا۔
- ۱۷ بلکہ جب وہ روما میں آیا تو کوشش سے تلاش کر کے مجھ سے ملا۔
- ۱۸ خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دن اُس پر خُداوند کا رحم ہو اور اُس نے افسس میں جو جو

تیمتھیس ۲ باب ۲

- ۱ پس آے میرے فرزند! تو اُس فضل سے جو مسیح یسوع میں ہے مضبوط بن۔
- ۲ اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سُپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔
- ۳ مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ ڈکھ اُٹھا۔
- ۴ کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پہنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔
- ۵ دنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مُقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔
- ۶ جو کسان محنت کرتا ہے پیداوار کا حصہ پہلے اُسی کو ملنا چاہئے۔
- ۷ جو میں کہتا ہوں اُس پر غور کر کیونکہ خُداوند تجھے سب باتوں کی سمجھ دے گا۔
- ۸ یسوع مسیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤد کی نسل سے ہے۔ میری اُس خُوشخبری کے مُوافق۔
- ۹ جس کے لٹنے میں بدکار کی طرح ڈکھ اُٹھاتا ہوں یہاں تک کہ قید ہوں مگر خُدا کا کلام قید نہیں۔
- ۱۰ اسی سبب سے میں برگزیدہ لوگوں کی خاطر سب کُچھ سہتا ہوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو مسیح یسوع میں ہے ابدی جلال سمیت حاصل کریں۔
- ۱۱ یہ بات سچ ہے کہ جب ہم اُس کے ساتھ مر گئے تو اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔
- ۱۲ اگر ہم ڈکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔ اگر ہم اُس کا انکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا انکار کرے گا۔
- ۱۳ اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا انکار نہیں کرسکتا۔
- ۱۴ یہ باتیں انہیں یاد دِلا اور خُداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں جس سے کُچھ حاصل نہیں بلکہ سُننے والے بگڑ جاتے ہیں۔
- ۱۵ اپنے آپ کو خُدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو۔
- ۱۶ لیکن بیہودہ بکواس سے پرہیز کر کیونکہ ایسے شخص اور بھی ہے دینی میں ترقی کریں گے۔
- ۱۷ اور اُن کا کلام اکیلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ ہُمینٹس اور فلیٹس اُن ہی میں سے ہیں۔
- ۱۸ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چُکی ہے حق سے گمراہ ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں۔
- ۱۹ تو بھی خُدا کی مضبوط بُنیاد قائم رہتی ہے اور اُس پر یہ مہر ہے کہ خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔
- ۲۰ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض

- عزّت اور بعض ذلّت کے لئے۔
- ۲۱ پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنی تئیں پاک کرے گا وہ عزّت کا برتن اور مُقدّس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہوگا۔
- ۲۲ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ خُداوند سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راستبازی اور ایمان اور محبّت اور صلح کا طالب ہو۔
- ۲۳ لیکن بے وقوفی اور نادانی کی حُجّتوں سے کِنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔
- ۲۴ اور مُناسِب نہیں کہ خُداوند کا بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور بُردبار ہو۔
- ۲۵ اور مُخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے۔ شاید خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں۔
- ۲۶ اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی کے اسیر ہو کر اِلیس کے پھندے سے چھوٹیں۔

تیمتھیس ۲ باب ۳

- ۱ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دن آئیں گے۔
- ۲ کیونکہ آدمی خُود غرض۔ زردوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشکر۔ ناپاک۔
- ۳ طبعی محبّت سے خالی۔ سنگدل۔ تہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ تندی مزاج۔ نیکی کے دشمن۔
- ۴ دغا باز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خُدا کی نسبت عِش و عِشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے۔
- ۵ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے مگر اُس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ايسوں سے بھی کِنارہ کرنا۔
- ۶ ان ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دہرے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دی ہوئی ہیں اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں۔
- ۷ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔
- ۸ اور جس طرح کہ بئیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مُخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مُخالفت کرتے ہیں۔ یہ ايسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اِعتبار سے نامقبول ہیں۔
- ۹ مگر اِس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اِس واسطے کہ اُن کی نادانی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی جیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی۔
- ۱۰ لیکن تُو نے تعلیم۔ چال چلن۔ ارادہ۔ ایمان۔ تحمّل۔ محبّت۔ صبر۔ ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پیروی کی۔

- ۱۱ یعنی ایسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اِکْنِیْم اور لُسْتَرہ میں مُجھ پر پڑے اور اُور دُکھوں میں بھی جو میں نے اُٹھائے ہیں مگر خُداوند نے مُجھے اُن سب سے چھڑا لیا۔
- ۱۲ بلکہ جتنے مَسِيحِ يَسُوْع میں دینداری کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔
- ۱۳ اور بُرے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے۔
- ۱۴ مگر تُو اُن باتوں پر جو تُو نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تُو نے دِلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تُو نے اُنہیں کین لوگوں سے سیکھا تھا۔
- ۱۵ اور تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تُو نے مَسِيحِ يَسُوْع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے لئے دانائی بخش سکتے ہیں۔
- ۱۶ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔
- ۱۷ تاکہ مردِ خُدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بِالْکُلِّ تَيَّار ہو جائے۔

تیمتھیس ۲ باب ۴

- ۱ خُدا اور مَسِيحِ يَسُوْع کو جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظہور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر میں تُو نے تاکیدی کرتا ہوں۔
- ۲ کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مُستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔
- ۳ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے مُوافق بہت سے اُستاد بنا لیں گے۔
- ۴ اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجہ ہونگے۔
- ۵ مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔
- ۶ کیونکہ میں اب قُربان ہو رہا ہوں اور میرے کوچ کا وقت آ پہنچا ہے۔
- ۷ میں اچھی کُشتی لڑ چکا۔ میں نے دوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفوظ رکھا۔
- ۸ آئندہ کے لئے میرے واسطے راستبازی کا وہ تاج رکھا ہوا ہے جو عادل مُنصف یعنی خُداوند مُجھے اُس دن دے گا اور صِرف مُجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہور کے آرزو مند ہوں۔
- ۹ میرے پاس جلد آنے کی کوشش کر۔
- ۱۰ کیونکہ دیماس نے اِس موجودہ جہان کو پسند کر کے مُجھے چھوڑ دیا اور تھسَلْنِیکے کو چلا گیا اور کریسکینس گلثیہ کو اور ططس دلمتیہ کو۔
- ۱۱ صِرف لوقا میرے پاس ہے۔ مرقس کو ساتھ لے کر آ جا کیونکہ خدمت کے لئے وہ میرے کام کا ہے۔

- ۱۲ تُخکُوس کو مین نے افسس بھیج دیا ہے۔
- ۱۳ جو چوغہ میں تر و آس میں کرپس کے ہاں چھوڑ آیا ہوں جب تو آئے تو وہ اور کیتابیں خاص کر رق کے طومار لیتا آئیو۔
- ۱۴ سکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے بہت بُرائیاں کیں۔ خُداوند اُسے اُس کے کاموں کے موافق بدلہ دے گا۔
- ۱۵ اُس سے تو بھی خبردار رہ کیونکہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مخالفت کی۔
- ۱۶ میری پہلی جواب دہی کے وقت کسی نے میرا ساتھ نہ دیا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔ کاش کہ انہیں اِس کا حساب دینا نہ پڑے۔
- ۱۷ مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قوموں میں سن لیں۔ اور میں شیر کے منہ سے چھڑایا گیا۔
- ۱۸ خُداوند مجھے ہر ایک بُرے کام سے چھڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہنچا دے گا۔ اُس کی تمجید ابد الابد ہوتی رہے۔ آمین۔
- ۱۹ پرسک اور اکولہ سے اور اُنیسفُرس کے خاندان سے سلام کہہ۔
- ۲۰ اِراسٹس کُرنتھس میں رہا اور ترفمُس کو میں نے میلٹس میں بیمار چھوڑا۔
- ۲۱ جاڑوں سے پہلے میرے پاس آجانے کی کوشش کر۔ یوئولس اور پودینس اور لینس اور کلودیہ اور اور سب بھائی تجھے سلام کہتے ہیں۔
- ۲۲ خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے۔ تم پر فضل ہوتا رہے۔